سوال

خاونداور بیوی اگر مہر کومال سے سونے میں تبدیل کرنے پر متفق ہوجائیں توکیا حکم ہوگا ؟

جواب

الحمد للہ.

اصل بات تو یہی ہے کہ مہر وہی چیزادا کی جائے گی جو اس نے بیوی کو کہا تھا ، لیکن اگر خاونداور بیوی دونوں اس کے خلاف یا پھر اس میں کمی یا زیادتی پر متفق ہوجائیں تو ایسا کرنا بھی جائز ہے ۔

اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور مہر مقرر ہوجانے کے بعد تم آپس کی رضامندی سے جو طے کرلو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں النساء (24)۔

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

ن(235/5)۔

شیخ صالح الفوزان کا کہنا ہے :

اورجب بیوی اپنے مہر سے خاوند سے کچھ دے دے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں یا پھر وہ اسے کچھ معاف کردے یا سارا ہی معاف کردے یہ اس کا حق ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اوراگر وہ تمہیں اپنی مرضی اور خوشی سے کچھ مہر چھوڑدیں تو اسے شوق سے خوش ہوکر کھاؤ النساء (4)۔

ب(109)

تو اس سے یا واضح ہوا کہ جب عورت اس پر راضی ہوجائے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں کیونکہ یہ اس کا حق تھا اور وہ اس پر راضی ہے ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

20154